محمد اسلم رانا، لاہور

مسیحیت کے علمبرداروں کا سیاہ چہرہ

کمی بیشی ممکن ہے برائی ہر ملک ' ملت ' معاشرہ ' قوم اور مذہب کے پیروکاروں میں ضرور پائی جاتی ہے ۔ برائی معیوب سہی لیکن کسی حد تک قابل انگشت نمائی نہیں سمجھی جاتی ۔ اس سلسلہ میں مسیحی ممالک اور کلیسیاؤں کی روش عجیب ہے ۔ وہاں زیادہ ہو جانے پر برائی کو قانوناً اور مذہباً جائز قرار دے دیا جاتا ہے ۔

المذاہب جون ۹۱ء میں مذکور تھا کہ پریٹیسرن مسیحی فرقہ کی خصوصی کمیٹی نے بکثرت ہونے کی بنا پر جنسی بد فعلیوں کو مذہبی طور پر جائز سمجھے جانے کی سفارشات مرتب کی ہیں ۔ اس پر بعض مسیحی قارئین (پادری برکت اے خان اور عبداللہ مسیح مبشر انجیل) کی طرف سے ہمیں زنا کاری اور لونڈے بازی کی اخباری خبروں کے فوٹو اور تراشے موصول ہوئے ہیں جن میں بعض مولویوں کے اِکّا دُکّا واقعات نمایاں ہیں جن کا واقعاتی ثبوت کوئی نہیں۔

ہمارے ہاں زنا ایک انتہائی فعل بد ہے لوگ چھپ چھپا کر کرتے ہیں ۔ شرماتے اور مذہب ' معاشرہ اور قانون سے خوف کھاتے ہیں ۔ راز فاش ہونے پر منہ چھپاتے ' طعن و تشنیع کا نشانہ بنتے اور ذلیل و خوار قرار پاتے ہیں عبرت ناک سزائیں موجود ہیں ۔

جب کہ مسیحی ممالک میں زنا کا تصور اور نکاح کا تقدس سرے سے مفقود ہے ۔ ۱۸ سال سے کم عمر کے لڑکے لڑکیاں بوائے فرینڈ اور گرل فرینڈ کے نام پر علی الاعلان زنا کرتے ہیں ۔ بالغ عمر کے مردوں اور عورتوں کا برضا و رغبت کتوں کتیاؤں کی طرح حسب منشاء وظیفہ جنسی ادا کرتے پھرنا عام ہے ۔ بڑے بڑے مسیحی علماء بھی اس حمام میں ننگے دیکھنے میں آتے ہیں ۔

پادری جم بیکر امریکہ کی سب سے بڑی ٹیلی ویژن تنظیم کے روح رواں تھے ۔ ان کے ٹی وی پروگرام دنیا کے سو سے زیادہ شہروں میں دیکھے جاتے تھے ۔ ماہانہ چندہ تیس لاکھ ڈالر سے متجاوز تھا ۔ جم بیکر نے اس دولت سے عیش پرستی شروع کر دی ۔ عالی شان محلات کی تعمیر شروع ہوئی ۔ اعلی ترین کاروں کا بیڑہ تیار کیا ۔ ہیلی کاپٹر خریدے گئے ۔ چہرے کی پلاسٹک سرجری کروائی ۔ ساتھ ہی ان کی جنسی بے راہ روی نے بھی رنگ دکھایا ۔ عورتوں اور خوبصورت لڑکوں سے جنسی تعلقات قائم ہوئے ۔ پادری جم بیکر کے پاک باز اور مقدس چہرہ سے نقاب اس وقت اٹھا جب اس کی ۲۳ سالہ سیکرٹری جیسیکاہاہن کا کنوار پن اس کی نذر ہوا ۔ اس سیکرٹری کو ۲ لاکھ ۶۵ ہزار ڈالر خاموش رہنے اور دس ہزار ڈالر بطور " طبی امداد " دیئے گئے تھے ۔ اس کیس میں جم کی بے انتہا بدنامی ہوئی لیکن کیس پولیس کی دست اندازی سے باہر تھا ۔ البتہ مالی خوردبرد ' غبن اور فراڈ کے جرائم ثابت ہونے پر اسے ۴۵ برس قید اور ۵ لاکھ ڈالر جرمانہ کی سزا ہوئی ۔

جم بیکر کو ذلیل کرانے میں اس کے پیشہ ورانہ رقیب جمی سواگرٹ کا بڑا ہاتھ تھا۔ سواگرٹ بھی ٹی وی پر عیسائیت کی تبلیغ کرنے والی ایک دوسری تنظیم کا سربراہ تھا۔ اس کا ماہانہ بجٹ ۱۷ لاکھ ڈالر تھا۔ وہ بھی عیش و عشرت اور جنسی بے راہرویوں میں ملوث تھا۔ بغرض تفریح اس بازار میں جا کر نوجوان لڑکیوں سے مشت زنی کرواتا اور جوڑوں کو اپنی گرہ سے پیسے دے کر اپنے سامنے جنسی تلذذ حاصل کرتے دیکھتا۔ اس کے کمرہ میں خفیہ کیمرے فٹ کئے گئے۔ حقیقت حال کا علم ہونے پر اس کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی اور اس نے ویڈیو ٹیپ منظر عام پر لائے جانے سے قبل ہی ٹی وی پر اقبال جرم کرلیا اب اسے مشن سے نکال دیا گیا ہے (تفصیلات جنگ لندن ۲، ۳ دسمبر ۱۹۸۹ء)

پاکستان میں لونڈے بازی کو زنا کاری سے بھی کہیں مکروہ تر نظروں سے دیکھا جاتا ہے جب کہ مسیحی ممالک میں صورت حال اس کے قطعی برعکس ہے۔

ڈاکٹر مارگیوس شیفلیڈ نے لونڈے بازی کے حق میں اس قدر پراپیگنڈہ کیا اور اس کے اتنے "فوائد" گنائے کہ جرمن پارلیمنٹ کو مجبوراً اسے قانونی درجہ دینا پڑا۔ اس کا مصرع طرح دینا تھا کہ آج دیار مغرب میں لونڈے بازی کے کلب موجود ہیں، نوجوان ڈنکے کی چوٹ ایک دوسرے سے "محبت" جتاتے اور اپنے "حقوق" کے حق میں جلوس نکالتے ہیں۔ مردوں کی باہم "شادیاں" ہوتی ہیں۔ پادری صاحب گرجا گھر میں رسم "نکاح" ادا کرتے ہیں۔ ایسی اولین شادی ۱۹۶۵ء میں ہالینڈ میں ہوئی تھی۔ ڈنمارک نے ایک ایسی "شادی" رجسٹرڈ کرنے کا اعزاز بھی حاصل کرلیا ہے۔ لونڈے بازی کے مرض سے مذہبی حلقے بھی محفوظ نہیں رہے۔

رومن کیتھولک عیسائیت زنا اور لونڈے بازی کے خلاف ہے تاہم کیتھولک علماء اس کاربد کی انجام دہی میں عام لوگوں سے پیچھے نہیں ہیں۔ حسب ذیل خبروں کی رو سے ان کا منظم اور مسلسل ارتکاب ممتاز، قابل غور اور سوہان روح ہے۔

"مسیحی جماعت کی جنسی سیہ کاری"

کینیڈا کے جریدہ میکلیز کی اطلاع ہے کہ نیو فاؤنڈ لینڈ کے حلقوں میں برسوں سے رومن کیتھولک پادریوں اور دیگر مذہبی کارندوں نے بار بار جواں سال لڑکوں کے ساتھ لونڈے بازی کی جن میں سے اکثریت یتیموں کی تھی جو اپنے محافظوں ہی کے شکار بنے اور پھر یہ رسوائی صرف صوبہ نیو فاؤنڈ لینڈ کا مقدر نہیں ہے کینیڈا ہی میں کیتھولک رہنماؤں کی جنسی ہوس کی بھینٹ چڑھنے والے بچوں کے کم از کم چھ اور الیوں کا بھی پتہ چلا ہے۔ بیس سے زیادہ واقعات امریکہ میں ہوئے۔ ہر ماہ جنسی استحصال کی بڑھتی ہوئی خبروں کا نتیجہ یہ نکلا کہ ۱۷ پادری اور ان سے ملحقہ افراد ملزم پائے گئے۔ جس سے اکثر

کیتھولک مسیحیوں کا اپنے پادریوں پر سے اعتماد متزلزل ہوگیا ہے ۔ کتنے دکھ کا مقام ہے کہ مذہبی رہنماؤں پر جنسی زیادتی کا الزام بڑی دیر سے لگایا جا رہا تھا ۔ عموما اس کی پردہ پوشی کی جاتی اور بدکار پادری کو بس کہیں اور تبدیل کردیا جاتا جہاں بعض اوقات یہی مکروہ دھندا از سر نو چل پڑتا ۔ رد عمل میں لوگوں نے اپنے بیٹوں کو قربان گاہ پر کام کرنے اور پادری کے اعتراف سننے کے کمرہ میں جانے سے روک دیا ہے ۔ سنٹ جان کیتھولک سکول بورڈ کے وائس چیئرمین پال متیھل ٹن کے الفاظ میں کبھی رومن کیتھولک پادری کا عہدہ باعث فخر سمجھا جاتا تھا جو اب پریشانی اور شک و شبہ کا نشان بن کے رہ گیا ہے ۔ تازہ واقعات کی روشنی میں لوگ کھسر پھسر کے ساتھ ساتھ پادریوں کی کھلم کھلا مخالفت بھی کرنے لگے ہیں ۔ مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے آپ اور خدا کے علاوہ کسی پر اعتماد نہ کریں " (اویک ۷۰ : ۲۱)

وضاحت (۱) صرف کیتھولک گرجاؤں میں قربان گاہ پر داڑھی مونچھ پھوٹنے کے قریب نوجوان لڑکے بھی مذہبی خدمات سرانجام دیتے ہیں ۔ عنفوان شباب کا عالم ہوتا ہے جسے نوبل انعام یافتہ ہندو دانشور رابندر ناتھ ٹیگور نے چودہ سال کی عمر کا لڑکا لکھا تھا ۔ (The .. Boy .. at .. the.. Age .. of .. Farurteen) سلیٹی رنگ کے چغے زیب تن تھے ۔ پادری صاحب سینیوں میں رکھے ہوئے آئس کریم کھانے والے شیشہ کے کپوں می شربت بنفشہ کے سے گہرے رنگ کا لایا جانے والا محلول نوش فرما رہے تھے ۔(اگر یہ نقشہ کسی یورپی امریکی گرجا کا ہوتا تو میں اس شربت کو شراب لکھتا) خدا معلوم اور بھی کیا کچھ ہوگا ۔ سناٹا چھایا ہوا تھا ۔ خاموشی کو صرف پادری صاحب کی آواز توڑتی تھی ۔ پھوٹتی جوانیوں کی پر سکوت آمد اور واپسی کی مسحور کن فلم کا دلفریب سین لگتا تھا ۔ ننگے سر عبادت کرنا کلین شیو مسیحیوں پر لازم ہے جب کہ میں داڑھی اور ٹوپی سے مسلح تھا ۔ بھیڑوں میں اونٹ کی طرح نمایاں تھا ۔ اس من موہنے نظارہ سے تھوڑا سا ہی لطف اندوز ہوا تھا کہ خادم نے مجھے اٹھا کر ایسی جگہ بٹھا دیا جہاں سے مجھے کچھ بھی نظر نہ آتا تھا ۔ میں غصہ سے جل بھن کر اٹھ آیا ۔

(۲) اعتراف بھی کیتھولک شیوہ ہے ۔ ہمارے ہاں پادری صاحب اونچی کرسی پر تشریف رکھتے ہیں ۔ ان کے سامنے نصف تختہ میں سر نکالنے کو بڑا سا گول سوراخ ہوتا ہے ۔ گنہگار قطار بنائے ہماری باری پچھلے اعتراف کے بعد کی گئی بد اعمالیاں بتاتے ہیں جنہیں پادری صاحب از راہ لطف و کرم مراحم الہیانہ سے معاف فرما دیتے ہیں ۔ مغربی ممالک میں اعتراف سننے کی غرض سے ایک خاص کمرہ ہوتا ہے جہاں وظیفہ جنسی ادا کرنے کے لئے مکمل اور مطلوبہ تنہائی میسر ہوتی ہے ۔ اس کمرہ میں لونڈے بازی کے علاوہ اعتراف کرنیوالی جواں سال خواتین سے پادریوں کی زناکاریوں کے تاریخی ریکارڈ بھی موجود ہیں

"ہم دنیا بھر کے سامنے شرمندہ ہیں"

مشہور امریکی روزنامہ نیویارک ٹائمز ۲۰ جولائی ۹۰ء کی ایک سرخی " کینیڈا کا سب سے بڑا مذہبی رہنما پادریوں کے جنسی چکر میں عہدہ چھوڑتا ہے " کہانی کیا تھی ؟ یہی کہ مذہبی رہنماؤں کی جنسی بدنامیوں میں ایک اور کا اضافہ ہوا ـ یہ سیکنڈل نیو فاؤنڈ لینڈ ' کینیڈا میں دریافت ہوا ہے ـ پادری رومن کیتھولک تھے ـ اس سے کیا فرق پڑتا ہے ؟"

ٹائمز کی رپوٹ ہے کہ " تین سال سے کیتھولک پادریوں اور ان کے معاونین کے خلاف قربان گاہ پر کام کرنے والے لڑکوں ' یتیم اور دوسرے نوجوانوں سے لونڈے بازی کے الزامات لگ رہے تھے لیکن کیتھولک پیشوائیت چشم پوشی سے کام لیتی رہی یا اس کیس میں موثر اقدامات کرنے میں ناکام رہی جس پر نیو فاؤنڈ لینڈ کے آرچ بشپ نے اپنے عہدہ سے استعفی دے دیا ـ سب سے پہلے ۱۹۷۹ء میں صریح بے حیائی کی نشاندہی کی گئی تھی ـ ایک پادری پر ۳۶ جرائم ثابت ہوگئے ـ چنانچہ اسے ۴ سال قید کی سزا ملی تھی ـ

عموما ایسے معاملات کو رفع دفع کردیا جاتا ہے ـ اور ضابطہ کی کوئی معقول کارروائی نہیں کی جاتی زیادہ سے زیادہ یہ کیا کہ پادری کو کسی دوسرے حلقہ میں تبدیل یا نئی ڈیوٹی پر لگا دیا جہاں یہی بد چلنی پھر جاری ہو جاتی ـ اس موقع پر آرچ بشپ نے یہ کہہ کر اپنے عہدہ سے سبکدوش ہوگیا " ہم لوگ گنہگار ہیں ' ننگے ہیں ' ہمارا غصہ ' ہمارا درد ' ہماری روحانی اذیت ' ہماری شرم سب پر عیاں ہے " (مقابلہ کریں مکاشفہ (۱۷ : ۱۵ ـ ۱۸)

عدالتی تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ مکروہ دھندا ۱۵ برس سے جاری تھا لیکن پولیس اور سرکاری حکام بدکاروں کے خلاف فیصلہ کن قدم اٹھانے " میں ناکام رہے تھے بلکہ وہ مظلوموں کی داد رسی کی بجائے ظالموں کو بچانے کی فکر میں رہے ـ جب کہ ایسی بدکاریوں کے بارے میں رومن کیتھولک نیو امریکن بائبل سینٹ جوزف ایڈیشن میں لکھا ہے " خدا نے انہیں ان کی شہوتوں میں برے کاموں کے لئے چھوڑ دیا ـ وہ باہم اپنے جسموں کو بے حرمت کرنے میں جت گئے ---- عورتوں کے ساتھ طبعی فعل چھوڑ دیا اور ایک دوسرے کے ساتھ لونڈے بازی میں مست ہوگئے ـ مردوں نے مردوں کے ساتھ شرمناک افعال کئے ---- حالانکہ وہ خدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں " (رومیوں ۱ : ۲۴ ـ ۳۲)

کیتھولک بائبل جو کچھ کہتی ہے کیا توبہ نہ کرنے والے ایسے افراد کے ساتھ ہوگا بھی ؟ " کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے ؟ خود فریبی میں مبتلا نہ ہونا ـ زانی ---لونڈے باز خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوں گے " البتہ ایسے افراد کے لئے بائبل کا حکم ہے کہ وہ مسیحی جماعت سے کاٹ ڈالے جائیں ـ جیسا کہ پولوس کا کہنا ہے " میں نے اپنے خط میں تم کو یہ لکھا تھا کہ حرام کاروں سے صحبت نہ رکھنا ---- اگر کوئی " بھلائی " کہلا کر حرام کار بنے تو اس سے

صحبت نہ رکھو ---- بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا ---- اپنے درمیان سے بدکاروں کو نکال ڈالو ۔ " (ا ۔ کرنتھیوں ۵ : ۹ ۔ ۱۳ : ۹)

"کیتھولک سکول میں بدتمیزی کا کاروبار"

روزنامہ ایوننگ نیوز نے ۱۵ فروری کی اشاعت میں انکشاف کیا کہ کینیڈا کے مشہور شہر اوٹاوہ میں ۱۹ آدمی گرفتار کر لئے گئے ہیں جو لڑکوں کے ساتھ بدفعلی میں ملوث تھے ۔ اور یہ سارا کاروبار عیسائیوں کے کیتھولک سکول میں بڑے زوروں پر چل رہا تھا ۔ پولیس نے تفتیش کے دوران یہ بات معلوم کی کہ اس گروہ کا نام Brothers of the christian school ہے اور اس سکول میں سیہ کاری قریباً چالیس برس سے چل رہی تھی ۔ تفتیش جاری ہے اور مزید انکشافات کی توقع ہے ۔ اخبار مذکور نے لکھا کہ اس انکشاف کے بعد کینیڈا کے کیتھولک سکول میں سخت بوکھلاہٹ طاری ہوچکی ہے ۔ (ماہنامہ الفاروق کراچی بابت ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ)

پروٹسٹنٹ گرجوں میں اغلام بازی

اتفاق سے بچوں کے ساتھ مذکورہ منظم ' باقاعدہ اور متواتر زیادتی کے واقعات کیتھولک گرجاؤں میں پیش آئے ہیں ۔ اس سے کہیں یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ پروٹسٹنٹ گرجے اس قبیح فعل سے پاک و پوتر ہیں ۔ حال ہی میں کونسل آف چرچز فار برٹش اینڈ ائرلینڈ نے گرجا گھروں کے منتظمین کو ہدایت کی ہے کہ ان کا فرض وہاں مذہبی اور بالغوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات سننا ہے تحقیقاتی ایجنسی کا کردار ادا کرنا نہیں ۔ اگر کوئی بچہ یا بالغ زیادتی یا اسی قسم کے سلوک کا ذکر کرے تو اس کی بات ہمدردی اور توجہ سے سنی جائے اور کیس کسی سماجی کارکن یا سماجی خدمات یا اسی قسم کے محکمہ کے نوٹس میں لایا جائے ۔ کونسل کے جنرل سیکرٹری ڈادری جان ایرڈون کا کہنا ہے کہ "کسی بھی قسم کی زیادتی انسانی وقار کی نیکی اور شخصیت کی مکمل اور آزاد نشوونما کے منافی ہے" اس موضوع پر پمفلٹ کی تیاری میں ان مسیحی فرقوں نے حصہ لیا ہے :۔ میتھوڈسٹ ' رومن کیتھولک ' کلیسیائے انگلستان ' بپٹسٹ اور یونائیٹڈ ریفارمڈ پمفلٹ کا پورا نام ملنے کا پتہ ' قیمت اور ڈاک خرچ یوں ہے ۔

Ritual Abause an introduction and guidilines for churches CCBl Book interchurch house 35 - 41 marsh london sei 7RL PRICE 20P Lower room

Plus 25p postage

ریکارڈر ۲۷ فروری ۹۴ء)

حقیقت یا افسانہ ؟

انڈریو بائڈ نے ایک کتاب بعنوان Rumours Blasphemous (کفر سے بھرپور افواہیں) بہ قیمت ۶.۹۹ پونڈ لکھی ہے ۔ تبصرہ نگار کے نزدیک اس کے مطالعہ میں آنے والی یہ انتہائی ناخوشگوار کتاب ہے ۔ اس کے سرورق پر لکھا ہے کہ اس کتاب کے مندرجات گھبرا دینے والے ہیں اس لئے صرف " بالغوں کے ہاتھوں فروخت کی جائے " نازک مزاج افراد نہ پڑھیں ۔ اس کتاب میں تحقیق کی گئی ہے کہ آیا عبادات کے دوران زیادتی حقیقت ہے یا افسانہ ؟ یہ کتاب ان لوگوں کے لئے لکھی گئی ہے جنہیں پتہ نہیں ہے کہ وقتاً فوقتاً شہ سرخیوں سے چھپنے والی ' عبادات کے غلط استعمال پر مشتمل ' کہانیوں کا کیا کیا جائے ؟ کتاب پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے شیطان صفت واقعات بکثرت ہوتے ہیں ۔ ان سے انکار ناممکن ہے ۔ اس ضمن میں " متاثرین " محافظین ' صحافیوں ' ماہرین نفسیات ' پولیس ' وکلا سب کی شہادتیں میسر ہیں ۔ کتاب کا مشورہ ہے کہ اس ضمن میں پادری صاحبان باخبر اور محتاط رہیں اور بھاگ کر آنے والے بچوں کی کڑی نگرانی کریں ۔ (ریکارڈر ۹ اپریل ۹۲ء)

بدکردار پادری

پیرس ۸ جولائی (خلیج ٹائمز) ایک ۷۷ سالہ انگریز پادری نکولسن گلین کراس پر بچوں کی ننگی تصویریں کھینچنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے ۔ وہ ۱۹۴۸ء سے ایک قصبہ میں بچوں کو مذہبی تعلیم دے رہا تھا ۔ اسے جیل بھیج دیا گیا ہے ۔ اس پر بچوں کو برے کاموں کی ترغیب دینے کا الزام ہے (شاداب جولائی ۹۰ء)

اس موضوع پر یہودیوں نے تو کمال کی ٹانگ ہی توڑ کر رکھ دی ۔ ان کا نظریہ بالکل سیدھا سادا ہے ۔ عیسائی چپکے چپکے بائبل کی مخالفت کرتے ہیں جب کہ یہودی مصلحت بینی کے قائل نہیں ۔ انہوں نے اپنی کتاب مقدس کو آڑے ہاتھوں لیا ہے اور کھلے بندوں رگید ڈالا ہے ۔

" ہم جنس پرست علماء یہود "

ریفارم یہودیت امریکہ میں ہم جنس پرست کاہنوں اور ہم جنس پرستی کو قبول کرنے والا سب سے پہلا اور بڑا مذہبی گروہ ہے ۔ حال ہی میں اس فرقہ کے علماء نے ضابطہ پاس کیا ہے کہ " سب یہودی مذہبی طور پر باہم برابر ہیں خواہ وہ اپنی شہوت کیسے ہی پوری کریں " بیان میں " تمام علماء یہود کی بے لگام شہوت پرستی " کو بھی خوش آمدید کہا گیا ہے ۔ ریفارم علماء کے صدر سیموئیل کارف کے مطابق ہم جنس پرستی (مرد کی مرد اور عورت کی عورت سے بدکاری 　　　 سے متعلق بائبل کے احکام کو " ہمارے زمانہ کے علم اور تجربہ " کے خلاف قرار دیا گیا ہے " (اویک ۱۷ : ۲۰)

پاک باز شوہروں کی نسل دنیا سے ختم ہوچکی ہے

منیلا (انٹرنیشنل ڈیسک) صرف بیوی کے وفادار شوہر ولی کا درجہ رکھتے ہیں لیکن سارا دکھ تو اسی بات کا ہے کہ ایسے شوہر اب دنیا میں ناپید ہوتے جارہے ہیں ۔ ہم کو دراصل حقائق سے روگردانی نہیں کرنا چاہئے ۔ اس لئے کہ اس نوعیت کے شوہر اب کہاں ـــــ یہ باتیں فلپائن کی صدر اکوری اکینو نے قومی ٹیلی ویژن پر ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہیں ۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ پاک باز شوہروں کی نسل دنیا سے تقریباً ختم ہوچکی ہے ۔ اگر کوئی شوہر اپنی زندگی میں اس معاملے میں بڑے بدنام رہ چکے ہیں ۔ آج کل فلپائن کی صدارتی مہم میں مختلف صدارتی امیدواروں کی نجی زندگی میں بے راہروی کے قصے فلپائنی اخبارات و جرائد میں دھڑا دھڑ چھپ رہے ہیں ۔ یہ ثابت کیا جا رہا ہے کہ کوئی بھی صدارتی امیدوار اخلاقی اعتبار سے مثالی کردار کا نمونہ پیش نہیں کرسکتا اس لئے کہ سب نے ہی اپنی بیویوں سے چوری چھپے انتہائی مہنگی داشتائیں رکھی ہوئی ہیں " (نوائے وقت ۱۵ مارچ ۹۲ ء)

" ہم جنس شادیوں کی اجازت "

امریکہ سے آمدہ اطلاع کے مطابق انگلینڈ کے اینگلیکن چرچ کے بعد امریکہ میں بھی محدود پیمانے پر مخصوص صورت حال میں عورتوں کی عورتوں کے ساتھ اور مردوں کی مردوں کے ساتھ میتھوڈسٹ چرچ نے ہم جنس پرستوں کو شادی کی اجازت دے دی ہے ۔ واشنگٹن کے علاقہ ڈمبارٹن کی میتھوڈسٹ کلیسیا نے دو نوجوان کنواری لڑکیوں ڈونا اور این کی شادی مسیحی رسومات کے تحت کرنے کا فیصلہ کرکے کلیسیائی حلقوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے ۔ ان لڑکیوں کا کہنا ہے کہ انہیں مرد پسند نہیں اور وہ آپس میں ایک دوسری سے بے حد پیار کرتی ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ ان کے درمیان انگوٹھیوں کا تبادلہ بھی ہوگا لیکن یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ان میں سے دولہا کون بنے گا اور مسیحی شادی کا مخصوص لباس ریت ویل کون پہنے گی اور ان میں سے کون " مسز " کہلائے گی ؟ (شاداب جون ۹۰ ء)